# عبادت

## عبادت: قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں (حصہ سوم)

### قرآن کے سیاق وسباق میں لفظ 'عبادت' کا جامع مفہوم

اس پریزنٹیشن کا مقصد: قرآن مجید میں استعمال ہونے والی اصطلاح 'عبادت' کی لغوی اور اصطلاحی تحقیق۔

عام غلط فہمی: عبادت کو صرف نماز، روزہ اور تسبیح تک محدود سمجھنا۔

حقیقت: یہ ایک وسیع مفہوم ہے جو غلامی، اطاعت اور پرستش تینوں پر محیط ہے۔

NotebookLM

# لغوی تحقیق: عبد اور معبد

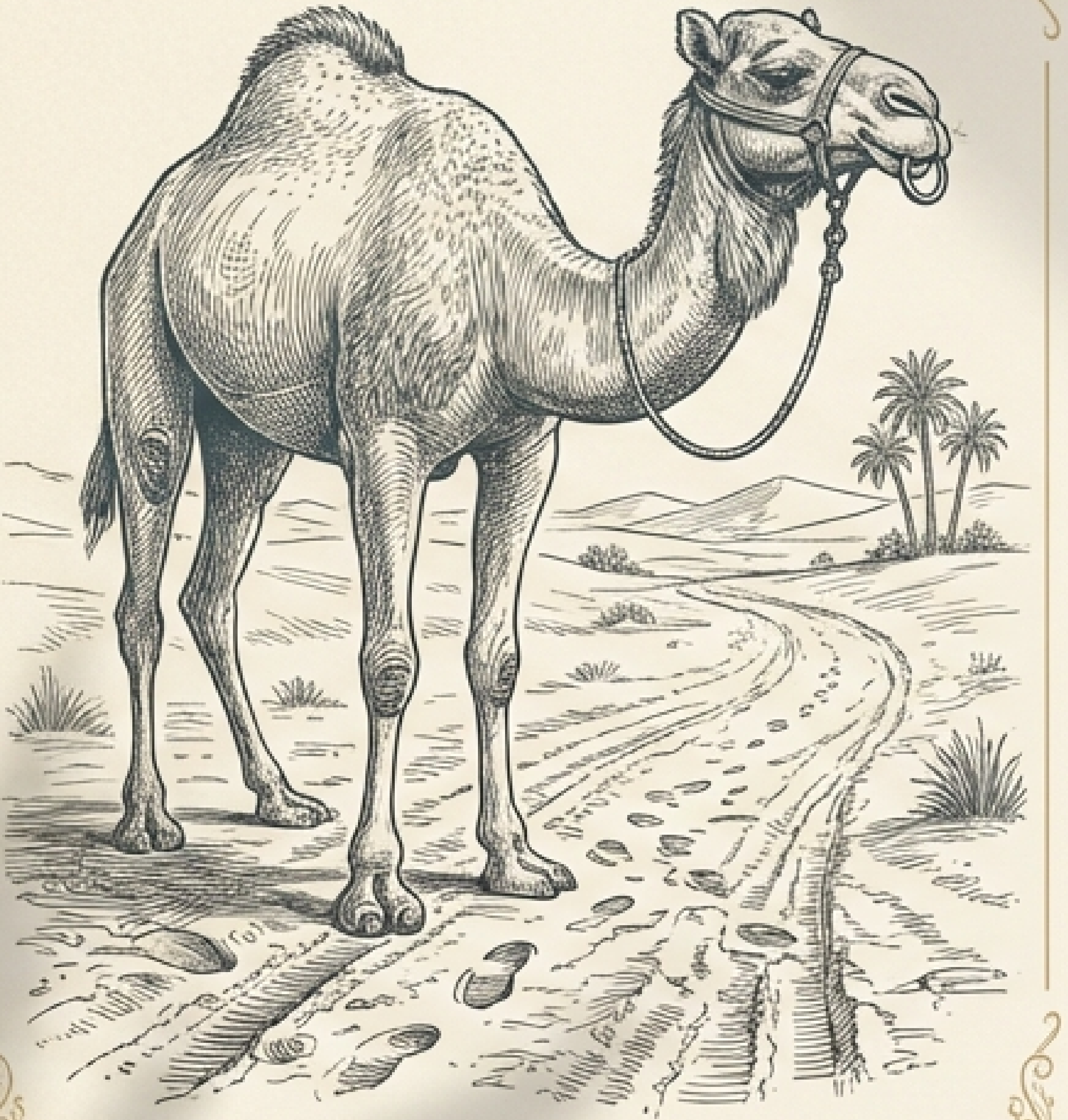

"عبادت" کا مادہ "ع ب د" (عبد) ہے، جس کے معنی ہیں:

* ذلت اور عاجزی (Humility)
* اطاعت اور فرماں برداری (Submission)

The Metaphor عربی زبان میں اس کی اصل حقیقت ان دو مثالوں سے واضح ہوتی

* **طریق معبد:** وہ راستہ جو کثرتِ سفر سے پامال اور ہموار ہو چکا ہو۔
* **بعیر معبد:** وہ اونٹ جو پوری طرح رام ہو چکا ہو اور اپنے مالک کے سامنے سرِ مو مزاحمت نہ کرے۔

Takeaway:
عبادت محض رسومات کا نام نہیں، بلکہ یہ ایسی غلامی ہے جس میں انسان اپنی آزادی اور خود مختاری (Autonomy) مکمل طور پر مالک کے سپرد کر دے۔

NotebookLM

# قرآن مجید میں استعمال کی تین جہتیں

**غلامی اور محکومی (Slavery)**

کسی کو اپنا آقا اور مالک سمجھنا۔

**اطاعت اور فرماں برداری (Obedience)**

کسی کے حکم اور قانون کی پیروی کرنا۔

**پرستش اور پوجا (Worship)**

کسی کو مافوق الفطرت سمجھ کر نذر و نیاز اور تعظیم کرنا۔

کبھی یہ لفظ ان میں سے کسی ایک معنی میں آتا ہے اور کبھی بیک وقت تینوں معنوں میں۔

NotebookLM

# پہلا مفہوم: غلامی اور سیاسی محکومی

## Quranic Evidence: واقعہ فرعون اور موسیٰؑ

{فَقَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُهُمَا لَنَا عَٰبِدُونَ} (مؤمنون:47)

کیا ہم ان دو انسانوں پر ایمان لے آئیں جن کی قوم ہماری "غلام" (عابد) ہے؟

* یہاں بنی اسرائیل فرعون کی پوجا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی اس کے نام کی مالا جپتے تھے۔
* وہ فرعون کی سیاسی اور سماجی غلامی میں تھے اور اس کے قانون کے پابند تھے۔
* قرآن نے اس "سیاسی محکومی" کے لیے لفظ **عابدون** (عبادت کرنے والے) استعمال کیا ہے۔



NotebookLM

# دوسرا مفہوم: قانون اور رسم و رواج کی اطاعت

## Quranic Evidence: کھانے پینے کے احکام

{يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ} (البقرہ: 172)

Context: عرب کے لوگ اپنے آباء واجداد کی پیروی میں بعض حلال چیزوں کو حرام سمجھتے تھے۔

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم واقعی میری **"عبادت"** (غلامی) کرتے ہو تو وہ کھاؤ جو میں نے حلال کیا ہے۔
- کسی کے کہنے پر حلال کو حرام یا حرام کو حلال سمجھنا اس کی **عبادت** کرنا ہے۔
- قانون سازی کا حق صرف اللہ کا ہے۔ غیر اللہ کے قانون کی پیروی **"عبادت"** ہے۔

NotebookLM

# کیا علماء اور مشائخ کی پیروی عبادت ہے؟

## Quranic Evidence: اہل کتاب کا طرزِ عمل

{اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ} (التوبہ:31)

انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں کو رب بنالیا۔

## Insight:

* نبی کریم ﷺ کی تشریح (حضرت عدی بن حاتمؓ کے سوال پر):
* یہ لوگ اپنے علماء کی پوجا (رکوع و سجود) نہیں کرتے تھے۔
* مگر جب علماء اللہ کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کہتے تو لوگ مان لیتے تھے۔

**نتیجہ: اللہ کی سند کے بغیر کسی مذہبی پیشوا کی اندھی تقلید کرنا اس کی 'عبادت' کرنا ہے۔



NotebookLM

# شیطان کی عبادت: پوجا یا پیروی؟

شیطان رجیم
Modern Islamic Editorial

## Quranic Evidence:

{أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِيَ آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ} (یٰس: 60)

"اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا؟"

## Logical Argument:

- دنیا میں کوئی بھی شیطان کی پوجا (Ritual Worship) نہیں کرتا بلکہ ہر جگہ اس پر لعنت بھیجی جاتی ہے۔
- اس کے باوجود قرآن لوگوں پر شیطان کی "عبادت" کا الزام لگاتا ہے۔
- وجہ: لوگ شیطان کے اکسانے پر چلتے ہیں اور اس کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ پیروی ہی اس کی عبادت ہے۔

NotebookLM

# تیسرا مفہوم: پرستش (پوجا پاٹ)

یہ عبادت کا وہ مفہوم ہے جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ اس میں دو چیزیں شامل ہیں:

1. **مراسمِ بندگی:** قیام، رکوع، سجود، نذر و نیاز، اور طواف۔
2. **مافوق الفطرت اعتقاد:** یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ ہستی کائنات کے انتظام میں دخیل ہے، دعاؤں کو سنتی ہے، اور نفع و نقصان پہنچا سکتی ہے۔

**Key Verse:**

{قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ}

"مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی پرستش کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔"

(المومن:66)

NotebookLM

Modern Islamic Editorial

# طاغوت کی عبادت

'**طاغوت**' ہر وہ اختیار اور اقتدار ہے جو اللہ کے مقابلے میں سرکشی کرے اور اپنا قانون چلائے۔

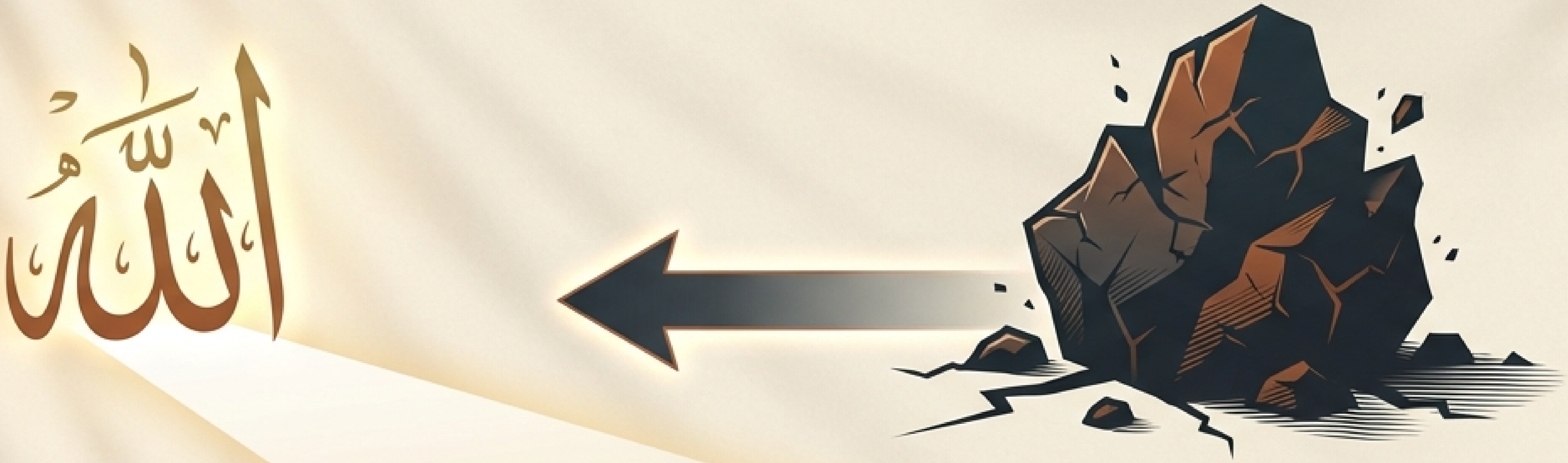


**Verse**

{وَ لَقَدۡ بَعَثۡنَا فِیۡ کُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ} (النحل: 36)

**Translation**

ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت (باغی قوتوں) کی بندگی سے بچو۔

**Analysis**

اگر آپ اللہ کی پوجا کرتے ہیں لیکن عدالتی اور سیاسی معاملات میں **طاغوت** کے فیصلے مانتے ہیں، تو آپ **طاغوت کی "عبادت"** کر رہے ہیں۔

NotebookLM

# عبادت کا جامع قرآنِ تصور

قرآن جب "عبادتِ الٰہی" کی دعوت دیتا ہے تو اس کا مطلب صرف پوجا نہیں، بلکہ:

1. **غلامی:** اللہ کو اپنا تنہا مالک ماننا۔

2. **اطاعت:** زندگی کے ہر معاملے (قانون، تمدن، معاشرت) میں صرف اللہ کے حکم کی پیروی کرنا۔

3. **پرستش:** عاجزی، محبت اور خوف کے ساتھ صرف اللہ کے آگے جھکنا۔

عبادت ان تینوں حالتوں کے مجموعے کا نام ہے۔
ان میں سے کسی ایک میں بھی غیر اللہ کو شریک کرنا شرک ہے۔

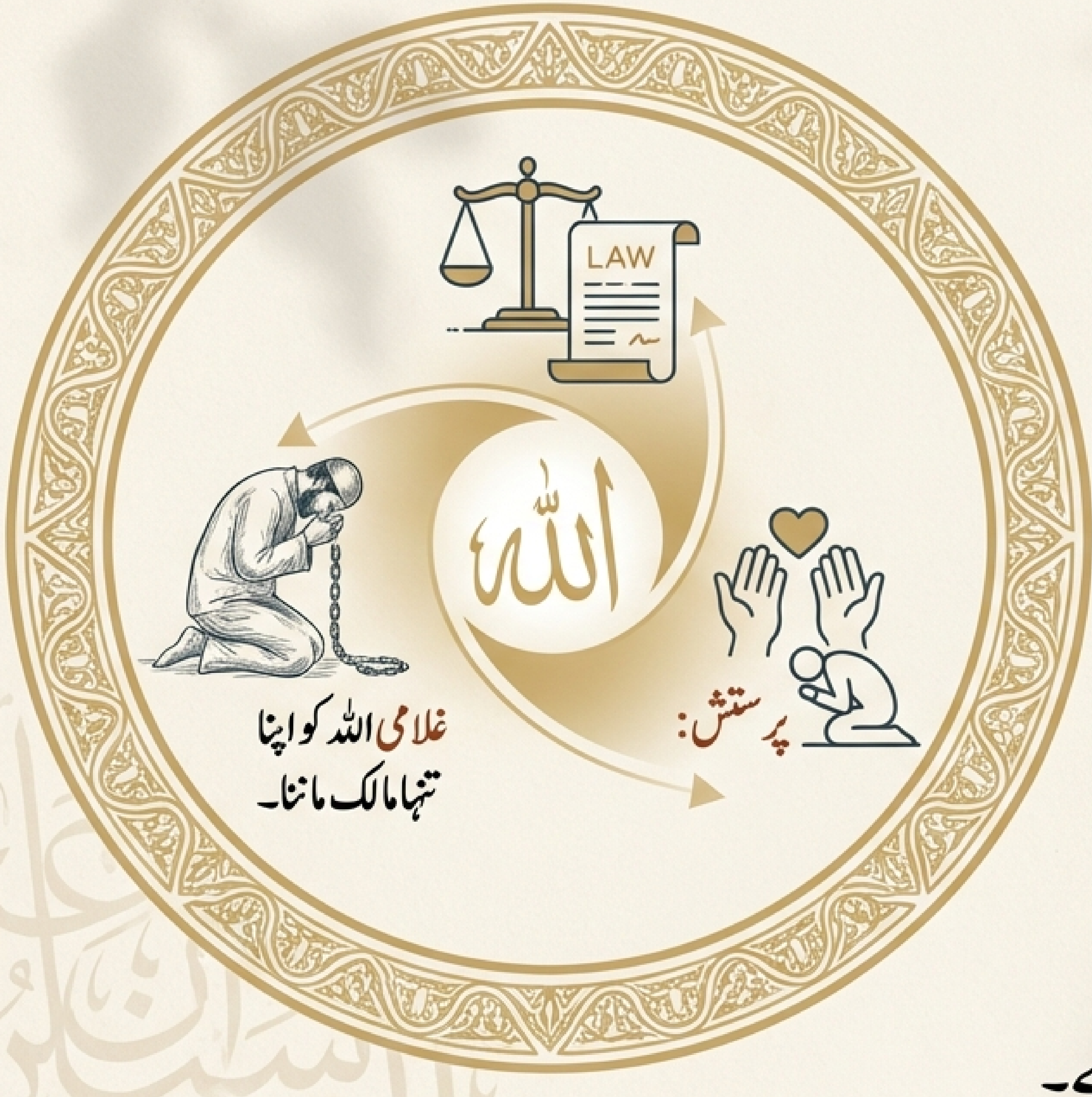


NotebookLM

# اِيَّاكَ نَعْبُدُ

(ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں)

جب ایک مومن کہتا ہے "تیری ہی عبادت کرتے ہیں" تو وہ اقرار کرتا ہے کہ:

- میرا کوئی اور آقا (Master) نہیں۔
- میرا کوئی اور قانون ساز (Lawgiver) نہیں۔
- میرا کوئی اور حاجت روا (Deity) نہیں۔

{اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ} (یوسف:40)

حکم اور اقتدار صرف اللہ کا ہے، اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔

NotebookLM

# حاصلِ کلام: زندگی بحیثیت عبادت

- عبادت کو محض 'مذہبی رسومات' کے خانے میں قید کرنا قرآن کی دعوت کو محدود کرنا ہے۔
- اسلام پوری زندگی کو اللہ کی بندگی میں دینے کا نام ہے۔
- خواہ وہ مسجد میں نماز ہو، عدالت میں قانون ہو، یا بازار میں کاروبار—ہر جگہ اللہ کی اطاعت ہی 'عبادت' ہے۔

عبادت کا اصل تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی خودمختاری سے دستبردار ہو کر خود کو مکمل طور پر اللہ کے حوالے کر دے۔

NotebookLM